روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 8 اکتوبر 2002ء 1423 ہجری - 8 اخاء 1381ہش جلد 52-87 نمبر 230

پہلی تخلیق

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

اَوَّلُ مَا خَلَقَ اللّٰہُ نُوْرِیْ

اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے جو چیز پیدا کی وہ میرا نور تھا

(شرح المواہب اللدنیہ زرقانی جلد1 ص27 دارالمعرفہ بیروت-1993ء)

اللہ تعالیٰ کی صفت النور پر جاری مضمون کا مزید ایمان افروز بیان

آنحضرتؐ نے روشن آیات سے لوگوں کو ظلمات سے نور کی طرف نکالا

وہ اعلیٰ درجہ کا نور جو انسان کاملؐ کو دیا گیا وہ کسی ارضی و سماوی چیز میں نہ تھا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 4-اکتوبر 2002ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 4-اکتوبر 2002ء کو بیت الفضل لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جس میں آپ نے اللہ تعالیٰ کی صفت النور پر جاری سلسلہ خطبات کے مضمون کو مزید آگے بڑھاتے ہوئے اس کے مختلف پہلوؤں کی تشریح آیات قرآنی، گزشتہ مفسرین کے اقوال اور تحریرات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں فرمائی۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ ایم ٹی اے کے ذریعہ دنیا بھر میں براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا اور متعدد زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر ہوا۔

خطبہ کے آغاز میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ الطلاق کی آیات نمبر 11 اور 12 کی تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ یوں ہے: اللہ نے تمہاری طرف ایک عظیم ذکر نازل کیا ہے۔ ایک رسول کے طور پر جو تم پر اللہ کی روشن کر دینے والی آیات تلاوت کرتا ہے تاکہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل بجا لائے اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالے۔ اور جو اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے وہ اسے ایسی جنتوں میں داخل کریگا جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ ہمیش رہنے والے ہیں۔ ہر اس شخص کیلئے جو نیک اعمال بجالاتا ہے اللہ نے بہت اچھا رزق بنایا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ خدا نے اپنی کتاب اور اپنا رسول بھیجا وہ تم پر کلام الٰہی پڑھتا ہے تا وہ ایمانداروں اور نیک کرداروں کو ظلمات سے نور کی طرف نکالے پس خدا تعالیٰ نے کھلا کھلا بیان فرما دیا کہ جس زمانہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھیجے گئے اور قرآن شریف نازل کیا گیا اس زمانہ پر ضلالت اور گمراہی کی ظلمت طاری ہو رہی تھی اور کوئی ایسی قوم نہیں تھی کہ جو اس ظلمت سے بچی ہوئی ہو۔

حضرت مسیح موعود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں فرماتے ہیں کہ وہ اعلیٰ درجہ کا نور جو انسان کو دیا گیا یعنی انسان کامل کو وہ ملائک میں نہیں تھا۔ نجوم میں نہیں تھا۔ قمر میں نہیں تھا۔ آفتاب میں بھی نہیں تھا۔ وہ زمین کے سمندروں اور دریاؤں میں بھی نہیں تھا وہ لعل اور یاقوت اور زمرد اور الماس اور موتی میں بھی نہیں تھا۔ غرض وہ کسی چیز ارضی اور سماوی میں نہیں تھا صرف انسان میں تھا یعنی انسان کامل میں جس کا اتم اور اکمل اور اعلیٰ اور ارفع فرد ہمارے سید و مولیٰ سید الانبیاء سید الاحیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ سو وہ نور اس انسان کو دیا گیا۔ یہ شان اعلیٰ اور اکمل اور اتم طور پر ہمارے سید ہمارے مولیٰ ہمارے ہادی نبی امی صادق مصدوق محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں پائی جاتی ہے۔

خطبہ کے اختتام پر حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے ایک عربی الہام کا ترجمہ پیش فرمایا جس کے الفاظ اس طرح تھے کہ تمہارے پاس خدا کا نور آیا ہے پس تم اس کا انکار مت کرو۔

خطبہ جمعہ کے اوقات

احباب جماعت کی اطلاع کیلئے تحریر ہے کہ مورخہ 11`18`25-اکتوبر کو حضور انور کا خطبہ جمعہ پاکستانی وقت کے مطابق 5 بجے شام نشر ہوگا۔ جبکہ یورپ میں تبدیلی اوقات کے پیش نظر یکم نومبر 2002ء سے خطبہ جمعہ شام 6 بجے نشر ہوا کریگا۔ احباب کرام نوٹ فرمالیں۔ (نظارت اشاعت)

قرب الٰہی پانے کا ذریعہ

بیوت الحمد منصوبہ

قرآن کریم میں یتامیٰ - مساکین - بیوگان اور ضرورت مندوں کی حاجت براری کو محبت الٰہی کے حصول کا ذریعہ قرار دیا ہے۔ اسی طرح حدیث میں بے سہارا افراد کی ضرورتوں کو پورا کرنا گویا خدا تعالیٰ کی مدد کرنے کے مترادف ہے۔ یعنی یہ امر خدا تعالیٰ کے قرب کی منازل کو طے کرنے میں ایک بہترین زینہ ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اسی تعلق اور حکمت کے پیش نظر 1982ء میں بیوت اللہ کی تعمیر اور آبادی کی تحریک کے سلسلہ میں ہی بیوت الحمد سکیم کا اجراء فرمایا تھا۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے سینکڑوں مستحقین بیوت الحمد سکیم کے شیریں ثمرات سے لذت یاب ہو رہے ہیں۔ بیوت الحمد کالونی ربوہ جو ہر قسم کی سہولتوں سے آراستہ ہے اس میں اب تک 83 خاندان آباد ہو چکے ہیں۔ اسی طرح بعض ضرورت مند احباب کو ان کے اپنے گھروں میں جزوی امداد برائے توسیع مکان لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کے باعث امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے۔ ابھی کئی مستحقین امداد کے منتظر ہیں احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ بے سہارا اور نادار مخلوق کیلئے خدمت خلق کے جذبے سے سرشار ہو کر بیوت الحمد منصوبہ میں درج ذیل شقوں

(باقی صفحہ 7 پر)

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

مرتبہ ابن رشید

1942ء ①

جنوری — مجلس رفقاء احمد کی طرف سے ماہنامہ فرقان کا اجراء اس کے پہلے ایڈیٹر حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب تھے اور اس کا مقصد اہل لاہور کی طرف سے پھیلائی جانے والی غلط فہمیوں کا ازالہ تھا۔ اس کا آخری پرچہ اگست 47ء میں شائع ہوا۔ یہ ایک ہزار کی تعداد میں شائع ہوتا تھا اور کثیر تعداد میں غیر مبائعین اور بہائیوں کو مفت بھیجا جاتا تھا۔

6 جنوری — حضرت چوہدری حاکم علی صاحب چک پنیار رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات

11 جنوری — حضرت بھائی محمد اسماعیل صاحب ساکن دیہہ سندھ رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔

21 جنوری — حضرت میاں محمد رمضان صاحب پنڈی چری رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔

21 جنوری — حضرت چوہدری محمد حسین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔

30 جنوری — حضرت حکیم سعید احمد صاحب ساکن ھیلاں رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات

فروری — حضرت مولوی غلام احمد صاحب اختر رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات

23 مارچ — حضرت حافظ نبی بخش صاحب (فیض اللہ چک) رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات (بیعت 1890ء)

29 مارچ — حضرت چوہدری نظام الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات (بیعت 1895ء)

مارچ — ہندوستان کی مرکزی اسمبلی میں مسودہ قانون قاضی بل کے نام سے پیش کیا گیا جس کا مقصد مسلمانوں کے نکاح پر بے جا پابندیاں عائد کرنا تھا۔ مسلم لیگ اور احمدیہ جماعت نے اس کے خلاف موثر آواز بلند کی اور قاضی بل اسمبلی میں پاس نہ ہو سکا۔

مارچ — دوسری جنگ عظیم میں جاپان نے جزائر شرق الہند (انڈونیشیا وغیرہ) پر قبضہ کرلیا اور تمام مذہبی تنظیموں پر پابندی لگا دی تاہم احمدی مربیان انفرادی طور پر دعوت الی اللہ کرتے رہے اور جماعت کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا۔ مگر اس عرصہ میں احمدیوں اور مربیان کو نہایت درجہ تکالیف کا سامنا کرنا پڑا اور جاوا اور سماٹرا میں بہت مظالم ہوئے۔

کیم اپریل — نامدھاری سکھوں کے مرکز بھینی ضلع لدھیانہ کی اتحاد کانفرنس میں جماعت کی طرف سے مہاشہ محمد عمر صاحب اور گیانی عباد اللہ صاحب کی شرکت۔

3 تا 5 اپریل — سالانہ مجلس مشاورت

21 اپریل — حضرت میر قاسم علی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات بعمر 70 سال۔ بیعت جولائی 1902ء۔ آپ نے حضرت مسیح موعود کے اشتہارات کو تبلیغ رسالت کے نام سے شائع کیا۔ 30 کے قریب کتب کے مصنف تھے۔ کئی اخبارات ورسائل جاری کئے۔

24 اپریل — مشہور مسلمان عالم سید سلیمان ندوی صاحب نے مسلمانوں کی حالت زار کی اصلاح کے لئے حکومت سے تنخواہ دار شیخ الاسلام مقرر کرنے کی اپیل کی تھی 24 اپریل کے اخبار الفضل نے اس کی شدید مخالفت کی۔

11 مئی — عبدالکریم خان صاحب کے استفسار پر جامعہ الازہر کے رکن علامہ محمود شلتوت کا فتویٰ وفات مسیح کے بارہ میں قاہرہ کے ہفت روزہ "الرسالہ" میں شائع ہوا۔ علامہ پر اس فتویٰ کی واپسی کے لئے بہت دباؤ ڈالا گیا مگر انہوں نے مخالفین کے سب اعتراضات کے 5 قسطوں میں جواب دیئے۔ اور پھر اپنا یہ فتویٰ اور اس پر اعتراضات کے جوابات کا ملخص اپنی کتاب الفتاویٰ میں بھی شائع کر دیا۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

بدھ 9 اکتوبر 2002ء

12-10 a.m عربی زبان میں پروگرامز
1-10 a.m چلڈرنز کارنر
1-40 a.m تقریر
2-15 a.m سالانہ صنعتی نمائش
2-55 a.m سفر بذریعہ احمدیہ ٹیلی ویژن
3-55 a.m خطبہ جمعہ 6-12-1985
5-05 a.m تلاوت قرآن کریم' تاریخ احمدیت' عالمی خبریں
5-35 a.m بچوں کا تربیتی پروگرام
6-30 a.m مجلس سوال وجواب انگریزی
7-35 a.m ہماری کائنات
8-15 a.m اردو کلاس
9-30 a.m خطبہ جمعہ 6-12-1985
10-00 a.m استنبول کی سیر
11-05 a.m تلاوت قرآن کریم' عالمی خبریں
11-30 a.m لقاء مع العرب
12-30 p.m سواحیلی زبان میں پروگرام
2-05 p.m مجلس سوال وجواب انگریزی
3-15 p.m استنبول کی سیر اور تعارف
4-30 p.m سفر بذریعہ احمدیہ ٹیلی ویژن
5-05 p.m تلاوت قرآن کریم' تاریخ احمدیت' عالمی خبریں
6-00 p.m اردو کلاس
7-00 p.m بنگلہ زبان میں چند پروگرامز
8-05 p.m خطبہ جمعہ 6-12-1985
9-00 p.m فرانسیسی زبان میں چند پروگرامز
10-00 p.m جرمن زبان میں مختلف پروگرامز
11-05 p.m لقاء مع العرب

جمعرات 10 اکتوبر 2002ء

12-05 a.m عربی سروس
1-05 a.m بچوں کا تربیتی پروگرام
1-40 a.m مجلس سوال وجواب
2-50 a.m ہماری کائنات
3-15 a.m خطبہ جمعہ 6-12-1985
4-15 a.m سفر بذریعہ احمدیہ ٹیلی ویژن
5-05 a.m تلاوت قرآن کریم' درس ملفوظات' عالمی خبریں
6-00 a.m واقفین نو کے پروگرامز
6-25 a.m مجلس سوال وجواب
7-25 a.m جلسہ سالانہ کی برکات
8-00 a.m کھانے سکھانے کا پروگرام المائدہ
8-15 a.m چلڈرنز کلاس نسیم مہدی کے ساتھ
9-25 a.m کمپیوٹر سب کے لئے
10-00 a.m ترجمۃ القرآن کلاس
11-05 a.m تلاوت قرآن کریم' عالمی خبریں' درس ملفوظات
11-30 a.m لقاء مع العرب
12-40 p.m خطبہ جمعہ سندھی ترجمہ کے ساتھ
1-45 p.m مجلس سوال وجواب
2-45 p.m جلسہ سالانہ کی برکات
3-15 p.m انڈونیشین زبان میں پروگرامز
4-15 p.m قادیان دارالامان کا تعارف
4-45 p.m کھانے سکھانے کا پروگرام المائدہ
5-05 p.m تلاوت قرآن کریم' درس ملفوظات عالمی خبریں
5-45 p.m مجلس سوال وجواب انگریزی
6-55 p.m بنگلہ زبان میں خطبہ جمعہ
8-00 p.m ترجمۃ القرآن کلاس
8-55 p.m فرانسیسی زبان میں پروگرامز
9-50 p.m جرمن زبان میں پروگرامز
11-00 p.m لقاء مع العرب

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

خطبہ جمعہ

ہر ایک نفس اپنی استعداد اور قابلیت کے موافق انوارالٰہیہ کو قبول کرتا ہے

جو اللہ تعالیٰ کا فیض اور فضل حاصل کرنا چاہتا ہے اس کو لازم ہے کہ وہ کثرت سے درود شریف پڑھا کرے

جو نماز کی حفاظت کرے گا یہ اس کے لئے قیامت کے دن نور اور برھان اور نجات کا ذریعہ بن جائے گی

(آیات قرآنی' احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کے حوالہ سے اللہ تعالیٰ کی صفت النور کے مختلف پہلوؤں کا تذکرہ)

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔فرمودہ 12رجولائی 2002ء بمطابق 12وفا 1381ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ الاحزاب کی آیت نمبر 44 کی تلاوت فرمائی اور ترجمہ یوں پیش فرمایا

وہی ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی تا کہ وہ تمہیں اندھیروں سے نور کی طرف نکالے اور وہ مومنوں کے حق میں بار بار رحم کرنے والا ہے۔

حضرت عبداللہ بن بریدۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے صحابہ میں سے کوئی بھی جس جگہ فوت ہوگا' قیامت کے دن وہاں کے لوگوں کے لئے بطور قائد اور نور مبعوث کیا جائے گا۔ (ترمذی۔ کتاب المناقب)

علامہ شہاب الدین آلوسی سورۃ الاحزاب کی آیت 44 کی تفسیر کرتے ہوئے لکھتے ہیں (۔) یعنی وہ تمہیں معاصی کے اندھیروں سے اطاعت کے نور کی طرف لاتا ہے۔

طبرسی کہتے ہیں کہ اس سے مراد ہے کہ اللہ اپنے بارے میں لاعلمی اور جہالت سے نکال کر اپنی معرفت کی طرف لاتا ہے کیونکہ جہالت اور لاعلمی سب اشیاء سے زیادہ ظلمت کے ساتھ مشابہ ہے اور معرفت سب اشیاء سے زیادہ نور کے ساتھ مشابہ ہے۔

ابن زید کہتے ہیں کہ وہ گمراہی سے ہدایت کی طرف نکالتا ہے۔

مقاتل کہتے ہیں کہ کفر سے ایمان کی طرف نکالتا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے مراد ہے کہ وہ آگ سے نکال کر جنت کی طرف لے آتا ہے۔ اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے مراد ہے کہ وہ قبروں سے نکال کر اٹھاتا ہے یعنی بعث بعد الموت کرتا ہے۔

(تفسیر روح المعانی از علامہ شہاب الدین آلوسی تفسیر سورۃ الاحزاب آیت 44)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''افراد بشریہ عقل میں' قویٰ اخلاقیہ میں' نور قلب میں متفاوت المراتب ہیں۔ تو اسی سے وحی ربانی کا بعض افراد بشریہ سے خاص ہونا یعنی ان سے جو من کل الوجوہ کامل ہیں۔ بہ پایہ ثبوت پہنچ گیا۔ کیونکہ یہ بات تو خود ہر یک عاقل پر روشن ہے کہ ہر ایک نفس اپنی استعداد اور قابلیت کے موافق انوار الٰہیہ کو قبول کرتا ہے۔ اس سے زیادہ نہیں۔ اس کے سمجھنے کے لئے آفتاب نہایت روشن مثال ہے کیونکہ ہر چند آفتاب اپنی کرنیں چاروں طرف چھوڑ رہا ہے۔ لیکن اس کی روشنی قبول کرنے میں ہر یک مکان برابر نہیں۔ جس مکان کے دروازے بند ہیں۔ اس میں کچھ روشنی نہیں پڑ سکتی۔ اور جس میں بمقابل آفتاب ایک چھوٹا سا روزنہ ہے' اس میں روشنی تو پڑتی ہے مگر تھوڑی۔ جو بکلی ظلمت کو نہیں اٹھا سکتی۔ لیکن وہ مکان جس کے دروازے بمقابل آفتاب سب کے سب کھلے ہیں اور دیواریں بھی کسی کثیف شے سے نہیں بلکہ نہایت مصفّٰی اور روشن شیشہ سے ہیں۔ اس میں صرف یہی خوبی نہیں ہوگی کہ کامل طور پر روشنی قبول کرے گا۔ بلکہ اپنی روشنی چاروں طرف پھیلا دے گا۔ اور دوسروں تک پہنچا دے گا۔ یہی مثال موخر الذکر نفوس صافیہ انبیاء کے مطابق حال ہے۔''

(براھین احمدیہ پہلی فصل۔ روحانی خزائن ۔ جلد اول صفحہ 188-189 بقیہ حاشیہ 11)

حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں:۔

''ملائکہ اور روح القدس کا تنزل یعنی آسمان سے اترنا اسی وقت ہوتا ہے جب ایک عظیم الشان آدمی خلعت خلافت پہن کر اور کلام الٰہی سے شرف پا کر زمین پر نزول فرماتا ہے۔ روح القدس خاص طور پر اس خلیفہ کو ملتی ہے اور جو اس کے ساتھ ملائکہ ہیں وہ تمام دنیا کے مستعد دلوں پر نازل کئے جاتے ہیں تب دنیا میں جہاں جہاں جو ہر قابل پائے جاتے ہیں سب پر اس نور کا پرتو پڑتا ہے اور تمام عالم میں ایک نورانیت پھیل جاتی ہے اور فرشتوں کی پاک تاثیر سے خود بخود دلوں میں نیک خیال پیدا ہونے لگتے ہیں اور توحید پیاری معلوم ہونے لگتی ہے''۔

(فتح اسلام' روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 12 حاشیہ)

حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں:۔

''درود شریف کے طفیل .... میں دیکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے فیوض عجیب نوری شکل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف جاتے ہیں اور پھر وہاں جا کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سینے میں جذب ہو جاتے ہیں۔ اور وہاں سے نکل کر ان کی لاانتہا نالیاں ہو جاتی ہیں اور بقدر حصہ رسدی ہر حقدار کو پہنچتی ہیں۔ یقیناً کوئی فیض بدوں وساطت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دوسروں تک پہنچ ہی نہیں سکتا۔ درود شریف کیا ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس عرش کو حرکت دینا ہے جس سے یہ نور کی نالیاں نکلتی ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ کا فیض اور فضل حاصل کرنا چاہتا ہے

اس کو لازم ہے کہ وہ کثرت سے درود شریف پڑھا کرے تا کہ اس فیض میں حرکت پیدا ہو‘‘۔

(الحکم بتاریخ 28فروری 1903ء صفحہ 7)

حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں۔

’’ایک مرتبہ ایسا اتفاق ہوا کہ درود شریف کے پڑھنے میں یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے میں ایک زمانے تک مجھے استغراق رہا۔ کیونکہ میرا یقین تھا کہ خدا تعالیٰ کی راہیں نہایت دقیق راہیں ہیں۔ بجز وسیلہ نبی کریم کے مل نہیں سکتیں۔ جیسا کہ خدا بھی فرماتا ہے وابتغوا الیہ الوسیلۃ۔ تب ایک مدت کے بعد کشفی حالت میں میں نے دیکھا کہ دو سقے آئے ہیں اور ایک اندرونی راستے سے اور ایک بیرونی راستے سے میرے گھر میں داخل ہوئے اور ان کے کاندھوں پر نور کی مشکیں ہیں اور کہتے ہیں **ھذا ماصلیت علی محمد**‘‘۔

(حقیقۃ الوحی ۔حاشیہ صفحہ 128۔ تذکرہ صفحہ 77مطبوعہ 1969ء)

حضرت اقدس مسیح موعود کے ایک فارسی شعر کا ترجمہ ہے:

تو دونوں جہان کا نور ہے میں نے تجھے پہچان لیا ہے۔ سب بدن ہیں اور تو جان ہے میں نے تجھے پہچان لیا ہے۔(الفضل 19/ جون 1913ء)

حضرت مسیح موعود کے فارسی منظوم کلام میں سے چند اشعار کا ترجمہ:

اے دلبر۔ محبوب اور دلدار۔ اے جہان کی جان اور نوروں کے نور۔ تو آپ غیب میں ہے مگر تیری قدرت ظاہر ہے۔ تو مخفی ہے مگر تیرے کام نمایاں ہیں۔ تو دور ہے مگر جان سے بھی زیادہ نزدیک ہے۔ تو نور ہے مگر اندھیری رات سے زیادہ پوشیدہ۔ تیرے جمال کی نمائش کے لئے میں ہر چیز کو آئینہ سمجھتا ہوں۔ ہر ذرہ تیرا نور پھیلاتا ہے۔ ہر قطرہ تیری توصیف کی نہریں بہاتا ہے۔ میں تیرے ذکر کی برکت سے انوار دیکھتا ہوں‘ آہ وزاری کرنے والے عاشقوں کی جماعت میں۔

(سرمہ چشم آریہ)

افمن شرح (۔)(سورۃ الزمر:23)

پس کیا وہ کہ جس کا سینہ اللہ اسلام کے لئے کھول دے پھر وہ اپنے رب کی طرف سے ایک نور پر (بھی) قائم ہو (وہ ذکر سے عاری لوگوں کی طرح ہو سکتا ہے)۔ پس ہلاکت ہو ان کے لئے جن کے دل اللہ کے ذکر سے (محروم رہتے ہوئے) سخت ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جو کھلی کھلی گمراہی میں ہیں۔

مسند احمد بن حنبل میں حدیث ہے: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک روز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کا ذکر فرمایا اور کہا کہ جو اس کی حفاظت کرے گا یہ اس کے لئے قیامت کے دن نور اور برھان اور نجات کا ذریعہ بن جائے گی۔ اور جو اس کی حفاظت نہیں کرے گا‘ اس کے لئے کوئی نور اور برھان اور نجات نہیں ہوگی اور ایسا شخص قیامت کے روز قارون اور فرعون اور ھامان اور ابی بن خلف کے ساتھ ہوگا۔

(مسند احمد بن حنبل‘ مسند المکثرین من الصحابہ)

حضرت بریدہ الاسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اندھیروں کے دوران مسجدوں کی طرف بکثرت چل کر جانے والوں کو قیامت کے روز نور تام (عطا ہونے) کی بشارت دے دو۔(ترمذی۔ کتاب الصلوۃ)

علامہ فخر الدین رازی سورۃ الزمر کی آیت 23 کی تفسیر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ یہاں نور سے مراد ہدایت اور معرفت ہے۔ جب تک پہلے شرح صدر حاصل نہ ہو نور پیدا نہیں ہو سکتا۔ اگر نفسانی قوت غالب ہو تو دلائل کے سننے سے مطلقاً فائدہ نہیں ہوتا۔ بلکہ دلائل کا سننا بسا اوقات سنگدلی اور شدید نفرت کا باعث بنتا ہے۔

علامہ ابن حیان اندلسی لکھتے ہیں:

’’شرح صدر سے مراد سینے کا ایمان‘ خیر‘ نور اور ہدایت کو قبول کرنا ہے۔ آنحضورؐ سے استفسار کیا گیا کہ انشراح صدر کیسے حاصل ہو۔ فرمایا جب نور دل میں داخل ہوگا تو اس سے انشراح اور دلوں کو انبساط حاصل ہو جائے گی۔ ہم نے عرض کی اس کی علامت کیا ہوگی۔ فرمایا ہمیشہ کے گھر یعنی آخرت کی طرف میلان‘ دنیا سے کنارہ کشی اور موت سے قبل موت کی تیاری ہے۔‘‘(بحر محیط)

علامہ ابن حیان اندلسی سورۃ الزمر کی آیت 23 کی تفسیر کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں کہ

’’اس میں نور سے مراد وہ لطف الٰہی ہے جو آنحضورؐ پر خدا تعالیٰ کے بروج رحمت سے نشانات کا ظہور اور نازل ہونے کے مشاہدہ کے وقت جلوہ افروز ہوا جس کی بدولت حق کی طرف ہدایت کی توفیق ملتی ہے۔‘‘(روح المعانی)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

’’جو شخص اپنے دل میں ایک نور رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کا صدق اور اخلاص ظاہر کر دیتا ہے اور جو دل میں خبث اور شرارت رکھتا ہے اس کو بھی کھول کر دکھا دیتا ہے اور کوئی بات چھپی ہوئی نہیں رہ سکتی۔‘‘ (الحکم جلد 10نمبر 1 10جنوری 1906ء صفحہ 5)

حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں:۔

’’نشان اور معجزہ ہر ایک طبیعت کے لئے ایک بدیہی امر نہیں جو دیکھتے ہی ضروری التسلیم ہو بلکہ نشانوں سے وہی عقلمند اور منصف اور راستباز اور راست طبع فائدہ اٹھاتے ہیں جو اپنی فراست اور دور بینی اور باریک نظر اور انصاف پسندی اور خدا ترسی اور تقویٰ شعاری سے دیکھ لیتے ہیں کہ وہ ایسے امور ہیں جو دنیا کی معمولی باتوں میں سے نہیں ہیں اور نہ ایک کاذب ان کے دکھلانے پر قادر ہو سکتا ہے اور وہ سمجھ لیتے ہیں کہ یہ امور انسانی بناوٹ سے بہت دور ہیں اور بشری دسترس سے برتر ہیں اور ان میں ایک ایسی خصوصیت اور امتیازی علامت ہے جس پر انسان کی معمولی طاقتیں اور پر تکلف منصوبے قدرت نہیں پا سکتے اور وہ اپنے لطیف فہم اور نور فراست سے اس تہ تک پہنچ جاتے ہیں کہ ان کے اندر ایک نور ہے اور خدا کے ہاتھ کی ایک خوشبو ہے جس پر مکر اور فریب یا کسی چالاکی کا شبہ نہیں ہو سکتا۔ پس جس طرح سورج کی روشنی پر یقین لانے کے لئے صرف وہ روشنی ہی کافی نہیں بلکہ آنکھ کے نور کی بھی ضرورت ہے تا اس روشنی کو دیکھ سکے اسی طرح معجزے کی روشنی پر یقین لانے کے لئے فقط معجزہ ہی کافی نہیں ہے بلکہ نور فراست کی بھی ضرورت ہے اور جب تک معجزہ دیکھنے والے کی سرشت میں فراست صحیحہ اور عقل سلیم کی روشنی نہ ہو تب تک اس کا قبول کرنا غیر ممکن ہے۔ مگر بدبخت انسان جس کو یہ نور فراست عطا نہیں ہوا وہ ایسے معجزات سے جو صرف امتیازی حد تک ہیں تسلی نہیں پاتا اور بار بار یہی سوال کرتا ہے کہ بجز ایسے معجزے کے میں کسی معجزے کو قبول نہیں کر سکتا کہ جو نمونہ قیامت ہو جائے۔‘‘

(براھین احمدیہ۔ حصہ پنجم۔ روحانی خزائن جلد 21صفحہ 45)

حضرت مسیح موعود اپنے فارسی شعر میں کہتے ہیں:

اے وہ جس نے قرآن کی طرف سے منہ پھیر لیا ہے اور سرکشی کے گڑھے میں پاؤں رکھا ہے۔ نور ہدایت کے سامنے اتنی شیخی نہ مار اور تمسخر اور کھیل سے توبہ کر۔ یہ آنکھ کیسی اندھی اور منحوس ہے جس میں آفتاب ذرہ کے برابر نظر آتا ہے۔ جب آسمان پر چمکتا ہوا سورج نکل آیا پھر تو کس طرح اسے مٹی اور گھاس سے چھپا سکتا ہے۔ قرآن کا نور ایسا نہیں چمکتا ہے کہ دیکھنے والوں کی نظر سے مخفی رہ سکے۔ وہ تو تمام دنیا کے لئے ہدایت کا چراغ ہے اور جہان بھر کے لئے رہبر اور رہنما۔ جو اس کی عظمت کو دیکھ لیتا ہے‘ اسے فوراً خدا یاد آجاتا ہے۔ اور جو تکبر اور دشمنی سے اس روشنی کو نہیں دیکھتا‘ وہ اندھا اور خدا کے نور سے دور رہتا ہے۔ وہ اس پاک ذات کے جلالی انوار سے پُر ہے چمکدار سورج بھی اس کے سامنے خاک ہے۔ مرحبا وہ کیا کیا خزانے اسرار الٰہی کے رکھتا ہے‘‘

میرے جان و دل ان انوار پر قربان ہوں-قرآن خدا کے چہرہ کا آئینہ ہے اور اس نے ایک جہان کو خدا کی طرف کھینچا ہے- جب وہ پاک نور ان میں رچ گیا تو پردے میں سے بدر کامل چمکا-وہ ظلمت کے حجابوں سے دور ہو گیا اور سراسر نورانی وجود بن گیا-نتیجہ یہ ہوا کہ انہوں نے خدا کے نور کو پالیا- جب خودی چلی گئی تو خدا ظاہر ہو گیا- یہ سب خدائے لاشریک کے عاشق خدا کے کلام سے ہی نور حاصل کرتے ہیں- وہ خلقت کی طرف ایک نورانی وجود بھیجتا ہے تا کہ اس کے نور سے اندھیرا دور ہو-الہام کا نور بادصبا کی طرح غیب سے اس کے پاس خوشبوئیں لاتا ہے-اس طرح وہ کریم پاک اور قادر خدا اس شخص کو روشن آفتاب کی طرح منور کر دیتا ہے-

(براھین احمدیہ حصہ چہارم)

حضرت مسیح موعود ایک عربی دعا میں فرماتے ہیں:-

اے میرے رب! میرے دل پر اتر اور میرے سینے سے ظہور فرما بعد اس کے کہ میں لوٹا گیا-اور میرا دل نور عرفان سے بھر دے-اے میرے رب! تو ہی میری مراد ہے پس میری مراد مجھے دے دے-

(اعجاز المسیح روحانی خزائن جلد 18صفحہ 203-204)

(الفضل انٹرنیشنل 16/ اگست 2002ء)

حضرت مفتی محمد صادق صاحب اور ذکر حبیب

آپ حضرت مسیح موعود کے واقعات اس دلنشیں انداز میں سناتے کہ یوں لگتا کہ اسی محفل کا حصہ ہیں

آپ کے ابتدائی حالات

قادیان سے 213 میل دور پنجاب کا ایک قدیمی شہر جو دریائے جہلم کے کنارے پر آباد ہے اس کا نام بھیرہ ہے اس مردم خیز سرزمین سے حضرت مسیح موعود پر سب سے پہلے ایمان لانے والے حضرت حکیم مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح الاول تھے- اسی شہر سے حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے بھی حضرت مسیح موعود کو قبول کیا اور ساری عمر سلسلہ کی خدمت میں گزار دی-حضرت مفتی صاحب 13 جنوری 1872ء کو پیدا ہوئے اور جب ان کی عمر تقریباً 13 سال کی تھی تو بھیرہ کے ایک نیک شخص حکیم احمد دین کی زبانی انہوں نے حضرت مسیح موعود کا ذکر سنا انہوں نے اثنائے گفتگو یہ بتایا کہ قادیان میں ایک مرزا صاحب ہیں جن کو الہام ہوتے ہیں-مفتی صاحب فرماتے تھے کہ اس طرح پہلی دفعہ حضرت مسیح موعود کا تذکرہ سنا-مفتی محمد صادق صاحب کے والد کا نام مفتی عنایت اللہ قریشی عثمانی تھا-

حضرت حکیم مولانا نورالدین صاحب سے حصول تعلیم

آپ کے والد قرآن کریم کا ترجمہ پڑھنے کے لئے اپنے بیٹے کو حضرت مولانا حکیم نورالدین کے پاس جموں چھوڑ آئے اور تقریباً 6 ماہ کا عرصہ مفتی صاحب نے حضرت مولانا کی خدمت میں جموں اور کشمیر میں گزارا- ان کی مجلس میں گاہے گاہے حضرت مرزا صاحب کا تذکرہ سنتے تھے اور مفتی صاحب کے دل میں حضرت صاحب کے متعلق ایک حسن ظن پیدا ہو گیا تھا-

ایک رویا اور اس کی تعبیر

1889ء میں مفتی صاحب نے ایک رویا دیکھا جس کا ان کے دل پر گہرا اثر ہوا-انہوں نے رویا میں دیکھا کہ ایک ستارہ مشرق سے نکلا اور دیکھتے دیکھتے وہ اوپر کو چلا- جتنا وہ آگے بڑھتا اس کا قد اور روشنی بڑھتے جاتے تھے- یہاں تک کہ وہ ٹھیک آسمان کی چوٹی پر پہنچ گیا- اس وقت وہ چاند کے برابر بڑا اور روشن ہو گیا- وہاں پہنچ کر اس نے چکر لگانا شروع کیا- اس کے چکر کا ہر دائرہ پہلے سے بڑا اور زیادہ تیز رفتار تھا- یہاں تک کہ اس کا چکر افق تک پہنچا جہاں زمین و آسمان ملے ہوئے نظر آتے ہیں یہاں اس کے چکر ایسے روشن اور تیزی کے ساتھ ہوئے کہ اس کی ہیبت سے مفتی صاحب بیدار ہو گئے- یہ رویا مفتی صاحب نے حضرت حکیم نورالدین صاحب اور حضرت مسیح موعود کی خدمت میں تعبیر معلوم کرنے کے لئے لکھ کر بھجوایا- حضرت حکیم نورالدین صاحب نے جواب دیا کہ ایسا رویا اس وقت دکھایا جاتا ہے جب کوئی عظیم الشان مصلح ظاہر ہونے والا ہو اور حضرت صاحب نے تحریر فرمایا کہ میری طبیعت ان دنوں علیل ہے اس واسطے میں توجہ نہیں کر سکتا- بشرط یاددہانی میں پھر آپ کو مفصل جواب لکھوں گا-

قادیان حاضری اور بیعت

دسمبر 1890ء میں مفتی صاحب حضرت مولانا نورالدین کا ایک سفارشی خط لے کر حضرت مسیح موعود سے ملاقات کی غرض سے قادیان گئے- حضور نے ملاقات فرمائی-گول کمرہ میں مفتی صاحب کو ٹھہرایا اگلے دن صبح کی سیر میں حضور کے ساتھ شامل ہوئے- دوران سیر حضور سے یہ سوال پوچھا کہ گناہوں میں گرفتاری سے بچنے کا کیا علاج ہے- حضور نے گناہوں سے بچنے کا علاج یہ فرمایا کہ موت کو یاد رکھنا چاہئے- جب آدمی اس بات کو بھول جاتا ہے کہ اس نے آخر ایک دن مرجانا ہے تو اس میں طول امل پیدا ہوتا ہے لمبی لمبی امیدیں کرتا ہے کہ میں یہ کرلوں گا اور وہ کرلوں گا اور گناہوں میں دلیری اور غفلت پیدا ہو جاتی ہے-

دوسرے یا تیسرے دن مفتی صاحب نے بیعت کرنے کی خواہش کی اور حضور اقدس کے ہاتھ پر دس شرائط کی پابندی کی بیعت کی- ان ایام میں مفتی صاحب جموں میں ہائی سکول میں انگلش ٹیچر کے طور پر ملازمت کرتے تھے-1895ء تک مفتی صاحب جموں میں ملازمت کرتے رہے اور ہر سال ایک یا دو دفعہ حضرت صاحب کی خدمت مین قادیان میں حاضر ہوا کرتے تھے-

نشان کسوف وخسوف کے گواہ

قادیان میں سورج گرہن کے وقت بھی مفتی صاحب موجود تھے اور اس آسمانی نشان کے چشم دید گواہ تھے چنانچہ فرماتے ہیں ”جس رمضان میں کسوف اور خسوف کی پیشگوئی پوری ہوئی- میں اس وقت ہنوز ریاست جموں میں مدرس تھا اور کسی رخصت کی تقریب پر قادیان آیا ہوا تھا حضرت مسیح موعود نے اس بارے میں ایک مضمون لکھا تھا جو چھپ کر قادیان آ گیا تھا-مگر حضور نے اسے اشاعت سے روک رکھا- فرمایا سورج کو گہن لگ لے بعد میں شائع کیا جائے- یہ اللہ تعالیٰ کے کام ہیں ہم کیا کہہ سکتے ہیں ممکن ہے کوئی ایسا آسمانی تغیر واقع ہو کہ سورج کو گہن ہی نہ لگے-

جب سورج کو پورا گہن لگا اور سارا سورج چھپ گیا اور اس دن بیت اقصیٰ میں سورج گہن کی نماز باجماعت پڑھی گئی- مولوی محمد احسن صاحب امروہی مرحوم پیش امام نماز تھے-نمازیوں کی رقت اور رونے اور دعا کرنے کی آوازوں سے بیت الذکر کے گنبد میں گونج سی پیدا ہو گئی تھی-

لاہور میں ملازمت

1895ء میں مفتی صاحب نے اکاؤنٹنٹ جنرل لاہور کے دفتر میں ملازمت کر لی اور جموں سے لاہور منتقل ہو گئے-منتقل ہونے سے قبل حضرت مسیح موعود سے بھی مشورہ کیا تو حضور نے اسے پسند فرمایا اور وجہ صرف یہ فرمائی کہ جموں کی نسبت لاہور قادیان سے زیادہ قریب ہے-حضرت صاحب کو مفتی صاحب سے جو دلی محبت تھی اس کا اس سے اظہار ہوتا ہے-لاہور قیام کے بعد قادیان آنے کے مواقع زیادہ ہونے لگے اور ہر دفعہ مفتی صاحب کو دینی خدمت کا کوئی نہ کوئی موقع مل جاتا تھا-عبادات اور دعاؤں میں خاص لطف پیدا ہوتا جس کی وجہ سے طبیعت دنیاداری کے کاموں اور سرکاری ملازمت کے مشاغل سے اکھڑ گئی اور یہ خواہش پیدا ہوئی کہ ملازمت ترک کر کے قادیان میں ہی آ رہیں-

قادیان رہائش کے لئے درخواست

1898ء میں آپ نے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں یہ تحریری درخواست بھیجی کہ اپنی ملازمت ترک کر کے قادیان آنے کی اجازت دی جاوے- اس

کے جواب میں حضرت مسیح موعود نے تحریر فرمایا'' کہ مومن کے واسطے قیام فیما اقام اللّٰہ ضروری ہے یعنی جہاں اللہ تعالیٰ نے اس کو کھڑا کیا ہے اور اس کے لئے روزی کا سبب بنایا ہے وہیں صبر کے ساتھ کھڑا رہے- یہاں تک کہ کوئی سبب آپ کے لئے ایسا بنے کہ آپ کو کسی کام کے واسطے قادیان بلالیا جائے- لیکن چونکہ آپ نے ہجرت کا ارادہ کر لیا ہے- اس واسطے آپ کو اس کا ثواب بہر حال ملتا رہے گا-

قادیان میں مستقل سکونت

چنانچہ سن 1900ء کے آخر میں قادیان کا مڈل سکول ہائی سکول بن گیا اور ایک سیکنڈ ماسٹر کی ضرورت ہوئی تو چونکہ مفتی صاحب مدرسی کے کام کا تجربہ رکھتے تھے اس لئے سکول کے ناظموں نے حضرت صاحب سے مفتی صاحب کو قادیان بلانے کی اجازت حاصل کی-'' حضور نے ارشاد فرمایا کہ تین ماہ کی رخصت لے کر آئیں- تین ماہ کی رخصت گزرنے کے بعد تین ماہ کی مزید رخصت ملی- ملازمت سے استعفیٰ دینے سے قبل حضرت مسیح موعود نے استخارہ کرنے کا ارشاد فرمایا- مفتی صاحب نے سات دفعہ استخارہ کیا اور سات استخاروں کے بعد قادیان میں مستقل سکونت کے لئے پورا انشراح قلبی ہونے کے بعد ملازمت سے استعفیٰ دینے کی اجازت حضرت مسیح موعود نے مرحمت فرمائی-

اس واقعہ سے پتہ چلتا ہے کہ لگی ہوئی روزی کو چھوڑنے سے پہلے کس قدر دعا اور احتیاط کی ضرورت ہے-

ملفوظات نوٹ کرنے کی عادت

حضرت مفتی محمد صادق صاحب پہلی دفعہ حضرت مسیح موعود سے مل کر واپس لوٹے تو حضرت مولانا نورالدین صاحب اور بہت سے دوسرے احباب نے تفصیل سے حضرت مسیح موعود کے حالات اور واقعات دریافت فرمائے گویا سب کے سب ایک ہی محبوب کے محبت میں سرشار اور مخمور تھے- اس کے بعد مفتی صاحب کا یہ معمول ہوگیا کہ ایک ڈائری اپنے ہمراہ رکھتے تھے اور تفصیل کے ساتھ گزرنے والے لمحات اور واقعات کی کارروائی ساتھ ساتھ قلمبند کرتے جاتے تھے- مفتی صاحب کی اس عادت سے زمانے کو بہت ہی فائدہ پہنچا اور امام الزمان کے چشم دید واقعات مفتی صاحب کے ذریعے تقریروں میں بھی اور تحریروں میں بھی پہنچتے رہے- ذکر حبیب کا ایک لمبا سلسلہ جاری ہوا اور ہمیشہ ہمیش کے لئے اور آنے والی نسلوں کے لئے محفوظ ہوگیا-

اخبار البدر کے مدیر مقرر ہوگئے

مارچ 1905ء میں مکرم منشی محمد افضل صاحب جو اخبار البدر کے مالک اور ایڈیٹر تھے وفات پا گئے تو حضرت مسیح موعود کی اجازت سے مفتی محمد صادق صاحب کے سپرد اخبار کی ایڈیٹری اور مینیجری ہوئی اور ہائی سکول کی مدرسی سے فراغت حاصل کر کے صرف اسی کام پر لگ گئے- اس کے بعد مفتی صاحب کو حضرت مسیح موعود کی صحبت میں بیٹھنے اور حضور کے کلام کو لکھنے کے لئے زیادہ وقت ملنے لگا- ان حالات کو اخبار میں ڈائری اور القول الطیب کے عنوان سے درج کیا جاتا تھا-

ذکر حبیب کے موضوع پر تقاریر

سالہا سال تک ذکر حبیب کے موضوع پر حضرت مفتی محمد صادق صاحب جلسہ سالانہ کے موقع پر نہایت دل نشین اور سادہ طریقے پر حضرت مسیح موعود کے حالات اور واقعات سنایا کرتے تھے آج بھی وہ لوگ زندہ ہیں جنہوں نے حضرت مفتی صاحب کی زبان سے خود یہ حالات سنے- بہت ہی موثر عام فہم اور دلپذیر انداز تھا- جی چاہتا تھا کہ مفتی صاحب سناتے جائیں اور احباب سنتے رہیں- یوں معلوم ہوتا تھا جیسے کہ حضرت مسیح موعود کی محفل میں بیٹھے ہوئے ہیں- یہ کتابی شکل میں شائع شدہ ہیں- اور چند واقعات خود مفتی صاحب کی زبان میں ہی پیش خدمت ہیں حضرت مسیح موعود کا حلیہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں-

حضرت مسیح موعود کا قد درمیانہ سے ذرا اونچا- جسم کسی قدر بھاری- پیشانی اونچی- آنکھیں بڑی بڑی تھیں- مگر ہمیشہ غض بصر کی صورت میں رہنے کے سبب باریک سی معلوم ہوتی تھیں- چہرہ چمکدار چھاتی کشادہ- کمر سیدھی- جسم کا گوشت مضبوط تھا- جسم اور چہرے پر جھریاں نہ تھیں- رنگ سفید سرخ گندمی تھا- جب آپ ہنستے تھے تو چہرہ بہت سرخ ہو جاتا تھا سر کے بال سیدھے کانوں تک لٹکے ہوئے ملائم اور چمکدار تھے- ریش مبارک گھنی ایک مشت سے کچھ زیادہ لمبی رہتی تھی- اس سے زیادہ حصہ آپ قینچی سے کٹوا دیتے تھے- بعض دفعہ حضور مجلس میں بیٹھے ہوئے اپنی پگڑی کے شملے کو ہاتھ میں لے کر منہ پر رکھ لیتے تھے- میرا خیال ہے کہ آپ کچھ تسبیح کے کلمات پڑھتے رہتے تھے اور اس واسطے منہ کو ڈھانک لیتے تھے کہ ہونٹوں کی حرکت لوگوں پر ظاہر نہ ہو-

حضرت مسیح موعود کے کپڑوں اور بدن میں سے ہمیشہ مشک کی سی بھینی بھینی خوشبو آتی تھی- کبھی پسینہ اور میل وغیرہ کی خراب بو نہ محسوس ہوتی تھی-

مفتی صاحب نے بیان کیا کہ حضرت مسیح موعود آپس میں ایک دوسرے پر بدظنی سے روکا کرتے تھے- فرمایا کرتے تھے کہ حدیث میں ہے کہ دوزخ میں دو تہائی آدمی بدظنی کی وجہ سے داخل ہوں گے- خدا تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے میں قیامت میں لوگوں سے پوچھوں گا کہ اگر تم مجھ پر بدظنی نہ کرتے تو یہ کیوں ہوتا- حقیقت میں اگر لوگ خدا پر بدظنی نہ کرتے تو اس کے احکام پر کیوں نہ چلتے- انہوں نے خدا پر بدظنی کی اور کفر اختیار کیا اور بعض تو خدا تعالیٰ کے وجود تک کے منکر ہو گئے- تمام فسادوں اور لڑائیوں کی وجہ یہی بدظنی ہے-''

حضرت مسیح موعود کی پیاری پیاری باتیں ہمیں حضرت مفتی محمد صادق صاحب کے ذریعے سے پہنچیں یوں تو حضرت مفتی صاحب کی 85 سالہ زندگی کا ہر دن اور ہر رات سلسلہ کی خدمت- دعوت الی اللہ اور خدمت خلق میں بسر ہوا لیکن ذکر حبیب کا کام جو وہ کر گئے ایسا ہے جو رہتی دنیا تک یاد رہے گا اور تمام آنے والی نسلوں پر ان کا یہ احسان ہے کہ حضرت مسیح موعود کی حسین سیرت، کا دلکش چہرہ انہوں نے ہمیشہ کے لئے محفوظ کر لیا-

حضرت مسیح موعود نے حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو ''محب صادق''،''مخلص دوست''،'' لائق اور صالح ایڈیٹر'' اور'' سلسلہ احمدیہ کا بزرگ رکن'' کے خطابات سے نوازا- ایک دفعہ 1904ء میں جب مفتی صاحب بیمار ہوگئے تھے تو ان کی والدہ محترمہ کی درخواست دعا پر حضور نے فرمایا:

'' ہم تو ان کے لئے دعا کرتے ہی رہتے ہیں- آپ کو خیال ہوگا کہ صادق آپ کا بیٹا ہے اور آپ کو بہت پیارا ہے- لیکن میرا دعویٰ ہے کہ وہ مجھے آپ سے زیادہ پیارا ہے-''

حضرت مفتی صاحب نے انگلستان اور امریکہ میں احمدیت کے اولین اور انتہائی کامیاب مربی کے طور پر کارہائے نمایاں سر انجام دئے- حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے پرائیویٹ سیکرٹری اور ناظر امور خارجہ کے عہدوں پر بھی رہے-

اور بالآخر 13 جنوری 1957ء کو ربوہ میں وفات پا گئے- حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے نماز جنازہ پڑھائی اور ربوہ کے بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی- اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے-

---

مکرمہ بیگم سید عبید اللہ شاہ صاحب

مکرم سید عبید اللہ شاہ صاحب مرحوم کا ذکر خیر

میرے شوہر سید عبید اللہ شاہ صاحب کی چھوٹی عمر میں والدہ فوت ہوگئیں ایک ہی بہن تھی جو بہت ہی پیاری وہ بھی دو سال کا بیٹا چھوڑ کر دار فانی سے کوچ کر گئیں۔ پیدائشی احمدی تھے مگر مزید تحقیق کے بعد خود بیعت کی۔ تقسیم ہند کے وقت پھلور ضلع جالندھر سے چک جھمرہ رہائش اختیار کی ۔ پہلے قائد پھر صدر جماعت اور امیر حلقہ ہوئے۔ 1953ء میں بھی شدید مخالفت ہوئی۔ سارا دن معاندین اعلان کرتے کہ ان کی دکان پر کوئی نہ جائے یوں کاروبار ختم ہوگیا۔ مکان پر حملے ہوئے پولیس کے چھاپے ہوتے رہے لوگوں کے مجبور کرنے پر چند روز گاؤں اباجی کے پاس جا کر رہنا پڑا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے ملاقات کیلئے ربوہ گئے۔ حالات بتائے حضور بڑے جوش سے فرمانے لگے آپ واپس جائیں۔ ہم لوگ واپس آئے تو وہ لوگ جو سارا دن سپیکر پر گالیاں نکالتے تھے اور قتل کی دھمکیاں دیتے تھے۔ انہیں اللہ تعالیٰ نے ایسی ضرورتیں ڈالیں کہ گھر آ کر معافی مانگتے نادم ہوتے ضرورتیں بتاتے کہتے آپ ہی ہمیشہ ہمارے کام آتے ہیں۔ کاروبار ختم ہو چکا تھا۔ سرمایہ نہیں تھا صرف دو صد روپیہ سے لکڑی کا کاروبار شروع کیا۔ اللہ تعالیٰ نے برکت ڈالی۔ جس کام کو شروع کیا پایہ تکمیل تک پہنچایا۔ یہ کاروبار فیکٹری کی صورت اختیار کر گیا پچیس ملازم کام کرتے تھے۔ مگر آپ دعوت الی اللہ میں مصروف رہتے اور سارا دن کچہری لگی رہتی۔ غیر از جماعت دوستوں نے بازار کا صدر مقرر کیا ہوا تھا۔ پیسہ کی ریل پیل ہوگئی۔ ضرورت مندوں کو کاروبار کے لئے رقم دینا یتیم لڑکیوں کی شادی بیوہ کی امداد، غیر از جماعت کہتے ہم بڑی کوشش کرتے ہیں عبید اللہ شاہ صاحب کے عیب تلاش کرنے میں مگر سوائے اس کے مرزائی ہے کوئی نقص نظر نہیں آتا۔ جوانی سے تہجد گزار تھے، نصف شب اٹھ کر اس قدر گڑ گڑا کر رو رو کر دعائیں سب عزیزوں، دوستوں کے لئے کرتے کہ جائے نماز بھیگ جاتا۔ دعاؤں کی قبولیت کے واقعات ان گنت ہیں جائیداد کے مقدمہ میں وکیل نے کہا یہ چھوٹا سا لفظ کہنے سے آپ کے حق میں فیصلہ ہوسکتا ہے آپ نے کہا نہیں میں جھوٹ نہیں بولوں گا بے شک کچھ بھی نہ رہے اللہ تعالیٰ نے باعزت کامیابی عطا فرمائی۔ 1974ء میں ساری فیکٹری جل رہی تھی گھر لٹ رہا تھا جوان بیٹا سر سے پاؤں تک خون میں لت پت دیکھ کر مجسٹریٹ کے الفاظ تھے آفرین ہے شاہ صاحب آپ پرسکون ہیں۔ تو آپ نے آسمان کی طرف انگلی اٹھا کر کہا یہ خدا کی راہ میں ہو رہا ہے مجھے ذرا بھی فکر نہیں۔ محافظوں کے بہت مجبور کرنے پر شہر چھوڑ کر ربوہ آنا پڑا۔ شرپسندوں نے فیکٹری اور گھر پر قبضہ کر لیا مقدمات شروع ہوئے ایک وفد چک جھمرہ سے آیا کہ شاہ صاحب ممبروں نے میٹنگ کی ہے۔ کہ اتنا شریف ہمدرد شخص تھا اسے واپس لے کر آئیں سارا نقصان پورا کرینگے اور مدد کرینگے بشرطیکہ آپ مسلمان ہو جائیں۔ جوش سے کہا جاؤ ان سے کہہ دو باقی جائیداد بھی لے لیں میں نے احمدیت پرکھ کر قبول کی ہے۔ اگر میرا خدا مجھ سے خوش نہ ہو تو ایسی جائیداد روپے پیسہ کا کیا فائدہ وہ کہنے لگے، نے تو پہلے ہی ان سے کہا تھا جب اتنا کچھ ہو رہا تھا اس وقت اس کا ایمان متزلزل نہیں ہوا تھا اب کیسے ہوگا۔

یکم فروری 1993ء کو اچانک فالج ہو گیا۔ چار سال بستر پر لیٹے گزاری خود چلنا تو درکنار بیٹھ بھی نہیں سکتے تھے۔ مگر کبھی حرف شکایت لب پر نہیں آیا۔ خدا پر توکل کیا صبر سے وقت گزارا۔ میں نے خدا تعالیٰ کی دی توفیق سے جتنی خدمت ہو سکتی تھی کی۔ 22 اپریل 1997ء شام نماز عصر کے وقت اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اولاد کو نیک خادم دین بنائے آمین۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

☼ مورخہ 27 ستمبر 2002ء کو بیت المبارک ربوہ میں محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے مکرمہ کرن افتخار صاحبہ بنت مکرم چوہدری افتخار احمد صاحب عارف دارالصدر شرقی ربوہ کا نکاح ہمراہ مکرم محمد احسن پاشا صاحب ابن مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب بعوض مہر ایک لاکھ روپے اور مکرمہ سلمہ پروین صاحبہ بنت مکرم چوہدری افتخار احمد صاحب عارف دارالصدر شرقی ربوہ کا نکاح ہمراہ مکرم چوہدری محمود احمد مبشر صاحب ابن مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب زاہد بعوض مہر ایک لاکھ روپے پر پڑھا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان دونوں نکاحوں کو ہر لحاظ سے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

درخواست دعا

☼ محترم اللہ بخش صاحب صادق ناظم وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ سرداراں بیگم صاحبہ دارالعلوم وسطی گردوں کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں اور شیخ زاید ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

☼ مکرم تنویر احمد صاحب کارکن دفتر الفضل تحریر کرتے ہیں کہ ان کی والدہ مکرمہ کلثوم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم محمد سلیم صاحب دارالعلوم جنوبی کا آپریشن فضل عمر ہسپتال میں ہوا تھا۔ آپریشن خدا کے فضل سے کامیاب ہوا ہے۔ ہسپتال سے گھر آ گئی ہیں۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ عطا فرمائے اور آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔

☼ محترم ناصر احمد صاحب دارالعلوم غربی حلقہ ثناء کی والدہ محترمہ حنیفہ بی بی صاحبہ گردے کے آپریشن کی وجہ سے صاحب فراش ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

☼ محترمہ فرخندہ اختر صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری ظفر اللہ صاحب کاہلوں دارالنصر غربی کا پیٹ میں رسولی کا آپریشن ہوا ہے۔ احباب سے جلد اور کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

☼ مکرم محمد صدیق میمن صاحب مورو سندھ لکھتے ہیں خاکسار کی اہلیہ صاحبہ ایک عرصہ سے بخار میں مبتلا ہیں۔ سینہ اور معدے میں بھی درد کی شکایت ہے۔ احباب سے کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

اللہ تعالیٰ نے مکرمہ حمیرا نورین احسن صاحبہ اور مکرم ڈاکٹر فرید احمد احسن صاحب قائد خدام الاحمدیہ سکنتھورپ (Scunthorpe) لنکن شائر یو۔ کے کو مورخہ 9۔اگست 2002ء بروز جمعۃ المبارک دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولودہ کا نام "عیشہ نورین احسن" عطا فرماتے ہوئے وقف نو کی بابرکت تحریک میں منظور فرمایا ہے۔ بچی مکرم شیخ سعد الدین سعدی صاحب ابن مکرم شیخ عبدالقادر صاحب محقق لاہور کی نواسی اور مکرم ملک محمد اعظم صاحب زعیم انصاراللہ دارالعلوم غربی صادق کی پوتی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک' صالح' باعمر اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین۔

دعائے نعم البدل

☼ مکرم شان احمد صاحب کارکن بہشتی مقبرہ کا اکلوتا بیٹا ریحان احمد بعمر 10 ماہ وفات پا گیا ہے۔ بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل تھا۔ بچہ مورخہ 6 ستمبر کو گرم دودھ گرنے سے جل گیا تھا اور پندرہ دن تک الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں زیر علاج رہنے کے بعد مورخہ 21 ستمبر 2002ء کو وفات پا گیا۔ یہ بیٹا شادی کے 28 سال بعد پیدا ہوا تھا۔ احباب سے لواحقین کو صبر جمیل اور نعم البدل عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ایک علمی و ادبی تقریب

☼ مورخہ 3۔اکتوبر 2002ء بروز جمعرات نیشنل کالج ربوہ میں ایک علمی و ادبی تقریب ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم مولانا محمد اعظم اکسیر صاحب تھے جبکہ ربوہ کے دیگر تعلیمی اداروں کے ان طلبہ کو مدعو کیا گیا تھا جنہوں نے نصابی اور غیر نصابی سرگرمیوں میں نمایاں پوزیشن حاصل کیں۔ تقریب میں علمی ادبی پروگرام بھی پیش کئے گئے۔ چند کھلاڑیوں نے سکارا تائیکوانڈو کے فن کا مظاہرہ بھی کیا۔ نیشنل کالج اور دوسرے اداروں کے نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلبہ کو نقد انعام اور سندات خوشنودی دی گئیں جو مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم نے تقسیم کیں۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی جس میں ربوہ کے تعلیمی اداروں سے وابستہ افراد اور نیشنل کالج کے طلبہ و انتظامیہ کے علاوہ دوسرے معزز مہمانان نے بھی شرکت کی۔

بقیہ صفحہ 8

یروشلم فلسطین کا دارالحکومت ہوگا۔ یاسر عرفات نے امریکی کانگرس کے اس مطالبہ کے جواب میں یہ فیصلہ کیا جس میں امریکی حکومت سے یروشلم کو اسرائیل کا دارالخلافہ بنانے کی تحریک دی گئی۔ اسرائیلی فوج نے فلسطینی اخبار "الایام" کے دفتر پر دھاوا بول دیا۔ اخبار کی کاپیاں ضبط کر لیں اور عملہ کو ایک کمرہ میں بند کر دیا۔

افغانستان میں 6 ہلاک افغانستان میں دو متحارب گروپوں کے درمیان ہونے والے تصادم میں چھ افراد ہلاک اور بیس سے زائد زخمی ہو گئے۔

مجاہدین کے حملے مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین نے بھارتی فوجیوں پر حملوں میں ایک افسر سمیت 11 بھارتی فوجی ہلاک اور متعدد زخمی کر دیئے۔ بارہ مولا میں بی ایس ایف کے کیمپ کو مجاہدین نے راکٹوں سے حملہ کر کے اڑا دیا۔ امریکی شاتم رسول کے خلاف دوسرے روز بھی احتجاجی مظاہرے ہوئے۔ سیکورٹی فورسز نے مظاہرین پر لاٹھی چارج کیا۔

مسجد تعمیر کرنے والے مسلمانوں پر فائرنگ بھارتی ریاست گجرات کے شہر بروڈہ میں مسلمان ایک مسجد کی دیوار تعمیر کر رہے تھے۔ پولیس نے انہیں تعمیر سے روکا اور انکار پر فائرنگ کھول دی۔

ٹرین ہاتھی سے ٹکرا گئی زمبابوے میں ایک ٹرین ہاتھی سے ٹکرا جانے کی وجہ سے 22 مسافر زخمی ہو گئے۔

اسلامی ممالک خاموش نہ رہیں ایک امریکی پادری کی شان رسالت میں گستاخی کرنے پر ایران نے سخت غم و غصے کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ اسلامی ممالک اس واقعہ پر خاموش نہ رہیں ایرانی وزیر خارجہ نے کہا کہ یہ اسلام کے خلاف امریکی میڈیا اور یہودیوں کے پروپیگنڈے کا حصہ ہے۔

تودے گرنے سے 15 ہلاک چین میں بڑے پیمانے پر تودے گرنے سے 15۔افراد ہلاک اور 11 زخمی ہو گئے جبکہ متعدد مکان بھی گر کر تباہ ہو گئے۔

دو روزہ کانفرنس روس سے آزاد شدہ سابقہ 12 ریاستوں کی تنظیم سی آئی ایس کی دو روزہ کانفرنس مالڈوا میں شروع ہو گئی ہے۔ یہ کانفرنس روس اور جارجیا کے درمیان تنازعہ کے تناظر میں شروع ہوئی ہے۔

جرمن چانسلر سے استعفیٰ کا مطالبہ امریکی محکمہ دفاع کے مشیر اعلیٰ نے عراق پر حملہ کی مخالفت کرنے پر جرمن چانسلر شروڈر سے استعفیٰ کا مطالبہ کر دیا ہے۔ انہوں نے ایک جرمن اخبار کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ جرمن چانسلر نے پارلیمانی الیکشن میں عوام کی حمایت حاصل کرنے کیلئے عراق پر حملہ کی مخالفت میں بیان دیا۔ انہوں نے کہا کہ میری زندگی میں کبھی ایسا نہیں ہوا کہ قریبی اتحادی سے تعلقات اس تیزی سے خراب ہوئے ہوں جتنے جرمن چانسلر نے الیکشن مہم کے دوران امریکہ سے کئے۔

بقیہ صفحہ 1

کے تحت نمایاں مالی قربانی پیش فرمائیں۔

1۔ پورے مکان کے تعمیری اخراجات کی ادائیگی۔ آجکل ایک مکان پر مبلغ پانچ لاکھ روپے لاگت آتی ہے۔

2۔ ایک لاکھ روپے یا اس سے زائد کی ادائیگی

3۔ حسب استطاعت جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں۔

امید ہے احباب کرام اس کار خیر میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش کر کے عنداللہ ماجور ہوں گے۔ یہ رقم مقامی سطح پر سیکرٹری مال کو یا دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کرائی جا سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ بیش از پیش خدمت دین کی توفیق سے نوازتا رہے۔ آمین (صدر بیوت الحمد سوسائٹی)

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا سیالکوٹ پاکستان
فون دوکان 594674 فون رہائش 553733
موبائل 0300-9610532

MAG Malik Abdul Ghafoor
Deals in all kind of Oil and Lubricants
Ganesh Mills Road Factory Area Faisalabad
☎ 648705-617705 Res:724553

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
فون 211538
سفوف فشار۔ حب فشار
ہائی بلڈ پریشر مؤثر طور پر کنٹرول کرتا ہے
اطباء بھی اعتماد کے ساتھ پریکٹس کر سکتے ہیں
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

کاکیشیا مدر ٹنکچر (سپیشل)
تندرستی کا خزانہ
مردوں' عورتوں' نوجوانوں' بوڑھوں کیلئے اللہ کے فضل سے ایک مکمل ٹانک ہے نیز وقت سے پہلے بالوں کو گرنے اور سفید ہونے سے روکنے کیلئے مفید ترین دوا ہے۔
پیکنگ 20ML رعائتی قیمت -/100 روپے
ایک ماہ کی دوائی بمع ڈاک خرچ -/360 روپے
ہر اچھے سٹور سے طلب کریں یا ہمیں خط لکھیں
عزیز ہومیو پیتھک گولبازار ربوہ فون 212399

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

☆ منگل	8-اکتوبر	زوال آفتاب	:	11-56
☆ منگل	8-اکتوبر	غروب آفتاب	:	5-48
☆ بدھ	9-اکتوبر	طلوع فجر	:	4-44
☆ بدھ	9-اکتوبر	طلوع آفتاب	:	6-05

کنٹرول لائن پر اقوام متحدہ کے مبصرین کو مضبوط کیا جائے خارجہ امور کے وزیر مملکت انعام الحق نے کہا ہے کہ پاکستان کی جانب سے کنٹرول لائن پر کوئی دراندازی نہیں ہو رہی- ہم نے تجویز پیش کی ہے کہ بھارت کے الزامات کی تصدیق کے لئے کنٹرول لائن پر اقوام متحدہ کے مبصرین گروپ کو مضبوط کیا جائے یا وہاں غیر جانبدار ملکوں کے مبصرین تعینات کئے جائیں-

پاکستان ایک اور شاہین میزائل کا تجربہ کرے گا صدر جنرل مشرف نے عسکری قیادت سے صلاح مشورہ کر کے شاہین رینج کے ایک اور جدید ترین بلیسٹک میزائل کے تجربے کی روایات جاری کر دی ہیں- پاکستان آج (بروز منگل) سون میانی ٹیسٹ فیلڈ میں اس میزائل کا تجربہ کرے گا-

امریکہ کی مشروط یقین دہانی امریکہ نے پاکستان کو مختلف جرائم اور بدعنوانیوں میں ملوث ہونے کی بناء پر مطلوب مزید 12-افراد حوالے کرنے کی مشروط یقین دہانی کرادی ہے- وزارت داخلہ کے ذمہ دار ذرائع نے بتایا کہ جو 12-افراد پاکستان نے امریکہ سے واپس مانگے ہیں وہ قتل منشیات کی سمگلنگ بنک فراڈ اور جائیداد کی خرید وفروخت میں بدعنوانیوں میں ملوث ہیں یہ تمام افراد امریکہ میں پناہ لئے ہوئے تھے- یاد رہے کہ پاکستان ان کی واپسی کی 1991ء سے کوششیں کر رہا ہے-

گھڑیاں آگے کرنے سے بجلی زیادہ خرچ ہوئی موسم گرما میں گھڑیاں ایک گھنٹہ آگے کرنے کا ایک مقصد یہ بتایا گیا تھا کہ اس سے بجلی کی بچت ہوگی لیکن عملاً اس عرصے میں گزشتہ سال کے اسی عرصے کے مقابلے میں زیادہ بجلی خرچ ہوئی ہے- یہ بات کراچی الیکٹرک سپلائی کمپنی کے حالیہ سروے کی روشنی میں بتائی گئی ہے-

فرانسیسی تیل بردار جہاز تباہ یمن کے قریب سمندر میں ایک فرانسیسی تیل بردار جہاز پر خودکش حملہ ہوا اور بارود سے بھری ہوئی کشتی فرانسیسی تیل بردار بحری جہاز سے ٹکرا دی گئی جس کے نتیجے میں جہاز سے آگ بھڑک اٹھی- حملے کے 13-افراد ہلاک اور 12-افراد شدید زخمی ہو گئے- جہاز ایران سے 4لاکھ بیرل تیل لے کر جا رہا تھا جہاز ڈوب کر تباہ ہو گیا- ایک سال قبل اسی طرح کا حملہ ایک امریکی جہاز پر بھی ہوا تھا-

یروشلم فلسطین کا دارالحکومت ہوگا فلسطینی رہنما یاسر عرفات نے ایک قانونی دستاویز پر دستخط کئے ہیں کہ

باقی صفحہ 7 پر

البشیرز معروف قابل اعتماد نام
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب چتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ
فون شوروم چتوکی 04942-423173-214510-04524

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی- محمد اشرف بلال
زیر نگرانی- پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار- صبح 9:00 بجے تا شام 5:00 بجے
وقفہ 1 بجے تا 2 بجے دوپہر- ناغہ بروز اتوار
86- علامہ اقبال روڈ- گڑھی شاہو- لاہور

ایم موسیٰ اینڈ سنز
ڈیلرز:- ملکی وغیر ملکی BMX+MTB بائیسکل اینڈ بے بی آرٹیکلز
27- نیلا گنبد لاہور فون 7244220
پروپرائٹرز- مظفر احمد ناگی- طاہر احمد ناگی

تمام گاڑیوں وٹریکٹروں کے ہوز پائپ
آٹوز کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار
SRP
سینکی ربڑ پارٹس
جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن نزد گلوب ٹمبر کارپوریشن فیروزوالا لاہور
فون فیکٹری 042-7924522,7924511
فون رہائش 7729194
طالب دعا- میاں عباس علی، میاں ریاض احمد- میاں تنویر اسلم

چوہدری اکبر علی موبائل: 0300-9488447
پروپرائٹر
عمر اسٹیٹ ایجنسی
جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
9- ہنزہ بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور- فون: 7448406-5418406

انگریزی ادویات وٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 647434

AL-FAZAL
JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH:04524-213649

■ سلام آباد میں جائیداد کی خرید وفروخت کے لئے
VIP Enterprises Property Consultant
سہیل صدیقی فون آفس 2877423-2270056

احمد موٹرز
نئی وپرانی گاڑیوں کی خرید وفروخت کا مرکز
157/13 فیروزپور روڈ- مسلم ٹاؤن موڑ لاہور
رابطہ کیلئے- مظفر محمود
فون آفس 32-7572031 رہائش D/142 ماڈل ٹاؤن لاہور

The Vision of Tomorrow
NEW HAVEN PUBLIC SCHOOL
MULTAN, ☎ 061-553164, 554399

محبت سب کے لئے ☆ نفرت کسی سے نہیں
الفضل جیولرز
بازار صرافہ- سیالکوٹ
موبائل: 0300-9613255
پروپرائٹر: عبدالستار
فون شوروم: 0432-592316
جدید اور فینسی مدراسی، اٹالین، سنگاپوری ورائٹی دستیاب ہے
فائن آرٹ جیولرز
بازار شہیداں- سیالکوٹ پروپرائٹر: سفیر احمد
فون رہائش: 0432-586297 موبائل: 0300-9613257
زیورات انٹرنیشنل سٹینڈرڈ کے مطابق بغیر ٹانکے کے تیار کئے جاتے ہیں نیز ڈائمنڈ کی ورائٹی کے لئے تشریف لائیں-
E.mail alfazal @ skt.comsats.net.pk.

خان نیم پلیٹس
ٹاؤن شپ لاہور
فون: 5150862 5123862
نیم پلیٹس، اسٹکرز، شیلڈز معیاری سکرین پرنٹنگ، ڈیزائننگ اور کمپیوٹرائزڈ پلاسٹک فوٹو سیکورٹی کارڈز
ای میل: Knp_pk@yahoo.com,

لائف ٹائم گارنٹی
انرجی سیور
لاہور لائٹ چوک پٹی فٹنگز
پٹی فٹنگ میں منفرد نام
خوبصورت 'پائیدار' پوڈر کوٹڈ
نوٹ: پاکستان بھر سے ڈیلرز درکار ہیں-
تیار کردہ:- لاہور لائٹ الیکٹریکل انڈسٹریز لاہور
فون فیکٹری 042-6862004 موبائل 0320-4619905
Email:lhrlite@wol.net.pk.

انگلینڈ کے بعد الحمد للہ لاہور میں نئی برانچ کے افتتاح کی خوشی میں احمدی بہن بھائیوں کیلئے خصوصی رعایت
دلہن جیولرز
ہمارے ہاں 22 قیراط گارنٹی شدہ سونے کے زیورات جدید ترین ڈیزائنوں کے علاوہ سنگاپور 'دبئی اور ڈائمنڈ کی ورائٹی بھی ارزاں نرخوں میں دستیاب ہے-
Dulhan Jewellers
1-Gold Palace, Defence Chowk, Main Boulevard, Defence Society, Lahore Cantt.
Tel:042-6684032 Mobile:0300-9491442
پروپرائٹر: میاں صغیر اینڈ برادرز

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 61